Very good
These are perfect answers
Enough length
Enough headings
Enough references
Paper presentation is fine
Hand writing is good
Content is relevant
Keep it up
I gave u 60.
If u write it in fpsc exam, u will get more than 70 inshallah

Date: __/__/20__ Day: ______

اسلامیات :

2

سوال نمبر 1 :

عقیدہ توحید اور اس کی اہمیت :

13

تعارف :

یہ تمام انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا
احسان ہے کہ اُس نے اپنی پہچان لوگوں کو کروائی
تا کہ لوگ بے معنی خداؤں کے سامنے جھکنے کے
بجائے اپنے حقیقی اور خدائے واحد کی عبادت
کریں اور آخرت میں نجات پائیں۔ اسی سلسلے
میں عقیدہ توحید بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ
وہ عقیدہ ہے جس کے زیرِ اثر انسان کو اس بات
کا ادراک حاصل ہوتا ہے کہ اُس کا صرف ایک
خدا ہے۔ بس وہی لائقِ حمد و ثنا ہے۔ اس
عقیدے پر یقین رکھنا اور اس کے مطابق اپنی
زندگی گزارنا ہر مسلمان کے ایمان کا بنیادی جزو
ہے۔

عقیدہ توحید وہ عقیدہ ہے جو اگر انسان کے

Date: __/__/20 Day: ______

دل میں گھر کر لے تو اس کی زندگی پر نمایاں اثرات
مرتب کرتا ہے۔

"اسلام کے پورے اعتقادی اور عملی نظام
میں سب سے پہلی اور بنیادی چیز ایمان
باللہ ہے باقی تمام اعتقادات اور ایمانیات
سب اسی ایک اصل کو مکمل کرنے والی شاخیں
ہیں۔"

(پروفیسر خورشید احمد، اسلامی نظریہ حیات)

لہٰذا اس عقیدے پر ایمان رکھنا کہ اللہ ایک
ہے اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
یہ ایک مسلمان کے ایمان کا لازمی جزو ہے۔

توحید کی اقسام:

توحید کی تین اقسام ہیں اور ہر ایک پر ایمان
رکھنا ضروری ہے۔

توحید (اقسام)

- توحید فی الذات
- توحید فی الصفات
- توحید فی الاعمال

Date: __/__/20 Day: ______

انسانی زندگی میں عقیدہ توحید کی اہمیت :

عقیدہ توحید کی انسانی زندگی میں بے انتہا اہمیت ہے۔

1) ایمان کی تکمیل :

اس عقیدے کی انسانی زندگی میں یہ اہمیت ہے کہ اس عقیدے پر یقین نہ رکھنے والے کا ایمان مکمل نہیں ہوتا اور جو اس عقیدے پر یقین نہیں رکھتے انھیں آخرت میں کبھی بھی نجات نہیں ملے گی

جیسا کہ قرآن میں بھی اللہ کا حکم ہے :

"قل ھو اللہ احد"

"کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے"

(سورۃ اخلاص)

2) شرفِ انسانی کا حصول :

جب انسان عقیدہ توحید پر ایمان لے آتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ بس خدا صرف ایک ہے اس کے

Date: __/__/20__ Day: ________

علاوہ کسی چاند، ستارے، مورتیوں کو پوجنے کی ضرورت نہیں اس سے اُسے اس بات کا بھی ادراک ہوتا ہے کہ وہ اتنا عظیم ہے کہ اُسے خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے سامنے جھکنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف خدا کے آگے جھکنے سے ہی نجات ملے گی

بقول شاعر

یہ ایک سجدہ جسے گراں سمجھتا ہے تو
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

3) محبتِ الٰہی کا حصول:

جب انسان اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ ہی واحد اُس کا رب ہے تو اسے یہ عقیدہ اللہ کے بھی قریب کر دیتا ہے۔ وہ شخص اللہ کو بھی عزیز ہو جاتا ہے۔ اللہ کی محبت کا حصول انسان کو معرفتِ الٰہی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور انسان کے دل میں بھی محبتِ الٰہی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور اس محبت کے پیشِ نظر انسان گناہوں سے پرہیز کرتا ہے

"ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔" (البقرہ ۲۵)

Date: __/__/20 Day: ______

4) استقامت و بہادری کا حصول:

انسان کی زندگی میں عقیدہ توحید کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب انسان اس بات پر پختہ یقین کرے کہ ایک خدا ہے اور جو کچھ اس کی زندگی میں ہو رہا ہے اور جو مستقبل میں ہونا ہے تو وہ اس ادراک کا حصول کر لیتا ہے کہ کوئی بھی دنیاوی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک اللہ نہ چاہے اس سے اُسے استقامت و بہادری کا حصول ہوتا ہے۔

"لا تحزن ان اللہ معنا"

"غم نہ کرو۔ بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" (سورۃ توبہ)

5) صبر و توکل کی اعلٰی مثال:

عقیدہ توحید پر ایمان ایک مسلمان کو صبر و توکل کی اعلٰی مثال بنا دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے:

"ان اللہ مع الصابرین"

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"
(البقرہ)

Date: __/__/20 Day: ________

6) وسعتِ نظر کا حصول:

عقیدہ توحید پر ایمان انسان کو وسعتِ نظر عطا کرتا ہے اس عقیدے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی بدولت انسان رنگ، نسل، زبان سے بالاتر ہو کر سوچتا ہے اور خدمتِ انسانی کے لیے خود کو وقف کر دیتا ہے

7) تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول:

عقیدہ توحید کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی بدولت انسان تقویٰ و پرہیزگاری کا علمبردار بن جاتا ہے۔ اُسے اس بات کا خوف رہتا ہے کہ اگر وہ کوئی منکر کام کرے گا تو وہ خدا کو ناراض کر بیٹھے گا اور اگر تقویٰ اختیار کرے گا تو اپنے خدائے واحد کے قریب ہو جائے گا

"ان اکرمکم عند اللہ اتقکم"

"بے شک اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے"

(سورۃ الحجرات)

Date: __/__/20 Day: ______

۸) احترامِ آدمیت:

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان نوعِ انسانی کی اہمیت کو پہچاننے کے لائق بن جاتا ہے کہ انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

"ولقد کرمنا بنی آدم"

"اور ہم نے بنی آدم کو بزرگی سے نوازا۔" (بنی اسرائیل)

۹) رجائیت اور اطمینانِ قلب:

عقیدہ توحید کی وجہ سے جب انسان اپنے آپ کو نیک کاموں کی راہ میں وقف کر دیتا ہے تو اُسے دلی اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے:

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

"بے شک اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون حاصل ہوتا ہے۔" (الرعد)

۱۰) نا امیدی کا خاتمہ:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے کی وجہ سے انسان میں نا امیدی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اُسے اس بات کا یقین ہو جاتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

"لا تقنطوا من رحمۃ اللہ"

"اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا۔" (سورۃ الزمر)

CamScanner

Date: __/__/20__ Day: ________

11) عاجزی و انکساری کا حصول:

عقیدہ توحید کی اہمیت

اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ انسان اس سے عاجزی و انکساری کا پیکر بن جاتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے:

"اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عجز و انکساری سے چلتے ہیں۔" (القرآن)

12) اخوت و بھائی چارہ:

عقیدہ توحید سے انسان میں اخوت و بھائی چارہ کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ اللہ کا ارشاد ہے:

"انما المومنون اخوۃ"

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (الحجرات)

13) ایثار کا فروغ:

عقیدہ توحید کی بدولت انسان میں ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے:

"ویمنعون الماعون"

"(تباہی ہے ان کیلئے) جو برتنے کی عام چیزیں بھی نہیں دیتے"

(الماعون)

14) مشکلات کا سامنا کرنے کا حوصلہ:

عقیدہ توحید کی بدولت انسان کا مشکلات کا سامنا

Date: __/__/20__ Day: ______

کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے
کہ اس کے خدائے واحد کا فرمان ہے :

"فان مع العسر یسرا"

"بے شک مشکلات کے ساتھ آسانی ہے" (سورہ الم نشرح)

15) پرامن معاشرہ کا قیام :

عقیدہ توحید کی بدولت
انسان ایک پرامن معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے
جو باقی لوگوں کیلئے بھی پرامن ہو

خلاصہ بحث :

انسانی زندگی میں
عقیدہ توحید کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا
سکتا اس کے انسانی زندگی پر بڑے گہرے
اور مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جو نہ صرف
اس کی انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی کو بھی پرسکون
بنا دیتا ہے

Date: ___/___/20___ Day: ________

سوال نمبر 4:

"انتہا پسندی اسلام کیلئے ایک چیلنج"

تعارف:

انتہا پسندی چاہے کسی بھی شکل میں ہو امت مسلمہ کیلئے ایک مسئلہ عظیم ہے۔ اس کی وجہ سے امت مسلمہ کو پوری دنیا میں امن و عامہ کا مسئلہ درپیش ہے۔

"کسی معاملے میں حد سے گزر جانا انتہا پسندی ہے۔"

یہ انتہا پسندی مختلف قسموں میں آج امت مسلمہ کیلئے سر درد بن چکی ہے۔ اس میں مذہبی انتہا پسندی سر فہرست ہے۔ جبکہ اسلاموفوبیا بھی مذہبی انتہا پسندی کی ہی ایک علامت ہے۔

انتہا پسندی کی مختلف اقسام:

آج کے دور

Date: __/__/20 Day: ______

میں انتہا پسندی مختلف قسموں اور شکلوں
میں موجود ہے اور امت مسلمہ کو پریشان
کئے ہوئے ہے۔ اس میں سب سے اولیں مذہبی
انتہا پسندی ہے

مذہبی انتہا پسندی:

"دینی معاملات میں حد سے گزر جانے
کو مذہبی انتہا پسندی کہتے ہیں۔"

اسلام ایک معتدل دین ہے۔ جو زندگی کے ہر
معاملے میں اعتدال کا حکم دیتا ہے۔ مگر عصر حاضر
میں مسلمان اس اعتدال کے حکم کو بھول چکے
ہیں اور دینی معاملات میں حد سے گزر کر مذہبی
انتہا پسند بن چکے ہیں۔

رسولؐ کا ارشاد ہے:

"اور دین میں سختی سے بچنا کیونکہ تم سے قبل امتیں
دین میں غلو (انتہا پسندی) کی وجہ سے ہلاک
ہو گئیں۔"

لیکن افسوس کہ آج کے دور کے مسلمان لسانی، نسلی
دینی بنیادوں پر انتہا پسند بن چکے ہیں

Date: __/__/20 Day: ______

اسلاموفوبیا، انتہا پسندی کی علامت:

انتہا پسندی کی ہی ایک اور شکل اسلاموفوبیا ہے۔

"اسلاموفوبیا سے مراد اسلام، مسلمان، اسلامی تہذیب و ثقافت سے نفرت و خوف کا اظہار و عمل ہے۔ یہ ایک ایسا نظریہ ہے جس کے مطابق دنیا کے تمام مسلمان جنونی ہوتے ہیں جو غیر مسلموں کے بارے میں متشدد نقطہ نظر رکھتے ہیں۔"

اسلاموفوبیا کی وجہ سے جو انتہا پسندی ہے اس کی وجہ سے مسلمانوں کو پوری دنیا میں نفرت و تعصب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے غیر مسلم مسلمانوں کو نقطہ نظر مسلمانوں کے بارے میں نفرت انگیز ہوتا ہے۔

اس انتہا پسندی کی وجہ سے امت مسلمہ کو پوری دنیا میں نفرت انگیزی اور متعصب رویہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔

Date: __/__/20__ Day: ________

کس طرح انتہا پسندی مسلمانوں اور اِسلام کیلئے عصرِ حاضر میں چیلنج بن رہی ہے۔

فرقہ واریت:

انتہا پسندی کی وجہ سے مسلمانوں کو فرقہ واریت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ امت مسلمہ مختلف فرقوں میں بٹ گئی ہے اور ہر فرقہ خود کو دوسروں سے ممتاز اور اعلیٰ ثابت کرنے کی دوڑ میں لگا ہوا ہے۔ جبکہ اللہ نے قرآن میں واضح فرمایا ہے:

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور آپس میں تفرقہ میں نہ پڑو۔" (القرآن)

رواداری کا فقدان:

عصرِ حاضر میں انتہا پسندی کی وجہ سے امتِ مسلمہ میں رواداری کا فقدان ہے۔ ایک فرقہ دوسرے کو غلط ثابت کرنے کی دوڑ میں ہے۔ اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی صلاحیت سے عاری ہیں۔

Date: __/__/20 Day: ______

اسلاف پرستی:

انتہا پسندی کی وجہ سے عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ اسلاف پرستی میں مگن ہے۔ اپنے اپنے فرقوں اور ان سے منسلک بزرگ شخصیتوں کو اعلیٰ پیش کرنے کی دوڑ نے امتِ مسلمہ کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔

عدم برداشت:

انتہا پسندی کی بدولت امتِ مسلمہ عصرِ حاضر میں برداشت کی صلاحیت کھو چکی ہے۔ عدم برداشت کی وجہ سے یہ دنیا کے سامنے اپنا نقطہ نظر ٹھوس طریقے سے پیش کرنے سے بھی قاصر ہے۔

"انتہا پسندی ایک کینسر ہے جو خوف اور تعصب سے پروان چڑھتا ہے۔ ہمیں اس کے خلاف متحد ہونا چاہیے اور افہام و تفہیم، قبولیت اور ہمدردی کو فروغ دینا چاہیے۔"

(ملالہ یوسفزئی)

Date: __/__/20 Day: ______

اسلاموفوبیا، انتہاپسندی، عصرِ حاضر میں مسلمانوں کو مسائل :۔

مغربی میڈیا کا پراپیگنڈا :

انتہاپسندی اور اسلاموفوبیا کی وجہ سے مغربی میڈیا اور اسلام مخالف قوتیں اسلام مخالف پراپیگنڈا کرنے میں مصروف ہیں۔ جس کی وجہ سے امتِ مسلمہ کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

بیرونِ ممالک میں مسلمانوں کا قتل :

اسلاموفوبیا

چونکہ مذہبی انتہاپسندی کی ہی ایک قسم ہے اس کی بدولت مسلمانوں کی جان غیر مسلم ممالک میں محفوظ نہیں رہی۔

نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ میں مساجد پر حملے اور مسلمانوں کو شہید کرنا اسی انتہاپسندی کی ہی ایک کڑی تھی۔

خلاصہ بحث :

انتہاپسندی عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کیلئے ایک مسئلہ عظیم ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے امتِ مسلمہ کو اتحاد کی ضرورت ہے۔ جس کی بدولت مغربی دنیا میں بھی اسلام

Date: __/__/20__ Day: ______

سے متعلق نفرت کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

8

سوال نمبر 7 :

"اسلام میں عورت کے حقوق اور مقام"

تعارف :

7

اسلام وہ پہلا دین تھا جس نے زمانہ جاہلیت میں عورتوں کے حقوق اور مقام کو پہچانا اور ایسے وہ حقوق عطا کیے جو کوئی شخص اس وقت سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اسلام نے عورت کے ہر روپ کو چاہے وہ ماں ہو، بیٹی ہو، بہو ہو، بہن ہو یا بیوی سب کو حقوق عطا کیے اس کے بعد رسول ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے ذریعے عملی نمونہ پیش کر کے عورتوں کو اعلیٰ مقام عطا کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبے حجۃ الوداع میں بھی عورتوں کے مقام اور حقوق کو واضح کیا۔

Date: __/__/20 Day: ______

اسلام میں عورت کا مقام:

عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے ماؤں کو بلند مرتبہ عطا کیا ہے۔ یہاں تک کہ یہ بھی فرما دیا گیا کہ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔ اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن میں فرمایا:

"وبالوالدین احسانا"

"اور اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔"

عورت بحیثیت بیوی:

بحیثیت بیوی عورتوں کو سب سے عظیم مقام اسلام نے عطا کیا۔ آپؐ نے اپنی ازواج کے ساتھ جو رویہ فرمایا وہ عام لوگوں کیلئے مثال ہے۔

"اور لوگوں تمھاری بیویوں کے تم پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے تمھارے اُن پر۔" (رسولؐ)

عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام کی آمد سے قبل تو جس کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی وہ اُسے زندہ مدفون کر دیتا۔ مگر اسلام نے بیٹی کو عظیم

Date: __/__/20 Day: ______

مقام عطا کیا۔ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے دو بچیوں کی پرورش کی اور وہ بالغ ہو گئیں تو وہ اور میں جنت میں یوں ساتھ ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔"
(حدیث)

عورت بحیثیت بہن:

اسلام نے عورت کو بحیثیت بہن اونچا مقام عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ اپنی رضاعی بہن حضرت شیما کی بہت عزت فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ جب وہ رسول ﷺ کے دربار میں آئیں تو آپ ﷺ نے اپنی چادر اُن کی راہ میں بچھا دی۔

اسلام میں عورت کے حقوق:

زندگی کا حق:

اسلام سے قبل زندہ مدفون ہو جانے والی عورتوں کو زندگی کا حق دینے والا مذہب اسلام ہے جس میں یہ ارشاد فرمایا گیا کہ:

"جس نے جان بوجھ کر کسی کا قتل کیا تو گویا اُس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"
(القرآن)

Date: __/__/20 Day: ______

مال کے تحفظ کا حق:

اسلام نے عورتوں کو جان کے ساتھ ساتھ مال کے تحفظ کا حق بھی عطا کیا۔

"اور مردوں کیلئے اُس میں سے ہے جو اُنھوں نے کمایا اور عورتوں کیلئے اُس میں سے جو اُنھوں نے کمایا۔" (القرآن)۔

وراثت کا حق:

اسلام نے پہلی مرتبہ عورتوں کو وراثت میں حصہ دیا۔ والدکی وراثت میں بیٹوں کا حق۔ شوہروں کی وراثت میں بیویوں کے حقوق مقرر کیے۔

دوسرا نکاح کرنا اور خلع کا حق:

اسلام نے عورتوں کو طلاق یا بیوہ ہونے کے بعد دوبارہ نکاح کرنے اور عورتوں کو خلع لے کر رشتہ ختم کرنے کا حق بھی دیا۔

علم حاصل کرنے کا حق:

اسلام نے عورتوں کو تعلیم و تربیت کا حق دیا۔ اس سلسلے میں رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

Date: __/__/20__ Day: ________

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

حق مہر:

اسلام نے عورتوں کیلئے حق مہر مقرر کیا اور شوہروں کو ہدایت کی کہ وہ اسے فوراً ادا کردیں۔

"اور عورتوں کے مہر انھیں پورے پورے ادا کر دیا کرو" (القرآن)

خیارِ بلوغ کا حق:

اسلام نے عورت کو حق دیا کہ اگر اس کا نکاح جس میں اس کی مرضی کے بغیر کر دیا گیا ہو تو وہ بالغ ہونے پر اسے ختم کر سکتی ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلام نے عورتوں کو عظیم مقام اور بے مثل حقوق عطا کیے ہیں۔ اگر عصر حاضر میں بھی عورتوں کو یہ حقوق اور مقام مل جائے تو معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بن جائے گا۔

Date: __/__/20__ Day: ______

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

5

تعارف:

اسلام نے اسلامی ریاست میں رہنے والی اقلیتوں اور غیر مسلموں کے حقوق بھی واضح کرتے ہیں انھیں بے شمار حقوق عطا کر کے اسلام نے یہ ثابت کر دیا کہ یہ ایک عالمگیر دین ہے جو اسلامی ریاست میں رہنے والے تمام لوگوں کے حقوق کا خیال کرتا ہے۔

وہ حقوق جو اسلام نے اقلیتوں کو عطا کیے، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

زندگی کا تحفظ:

اسلامی ریاست میں جس طرح ایک مسلمان کی زندگی محفوظ ہے اسی طرح ایک غیر مسلم کی زندگی محفوظ ہے

"غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت میرا سب سے اہم فرض ہے۔" (حدیث)

Date: __/__/20 Day: ______

عزت کا تحفظ:

اسلام نے غیر مسلم اقلیتوں کی عزت کا تحفظ فراہم کیا ہے۔ اُسے مکمل نجی زندگی گزارنے کا بھی حق حاصل ہے۔

مال کا تحفظ:

اسلامی ریاست غیر مسلموں کے مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔

معاشرتی آزادی:

اسلامی ریاست اقلیتوں کو عام معاشرتی و سماجی حقوق فراہم کرنے کی مجاز ہے

مذہبی آزادی:

اسلامی ریاست نے اقلیتوں کو مذہبی آزادی کے حقوق بھی عطا کئے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی مذہبی رسومات اور تہوار آزادی سے منا سکتے ہیں۔

معاشی آزادی:

اقلیتوں کو اسلام نے مکمل

CamScanner

Date: __/__/20__ Day: ______

معاشی آزادی بھی دی ہے۔ وہ آزادانہ طور پر اپنا معاشیات کر سکتے ہیں۔ مگر وہ پابندیاں جو مسلمانوں پر معاشی طور پر لاگو ہیں وہ اُن پر بھی ہوں گی۔

سیاسی حقوق:

اسلام اقلیتوں کو سیاسی حقوق بھی دیتا ہے۔ اور اُن کی رائے کو بھی اہمیت حاصل ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلام نے اقلیتوں کو حقوق عطا کر کے اسلامی ریاست میں اُن کی زندگی کو بھی آسان کر دیا۔ عصرِ حاضر میں بھی تمام اسلامی ملکوں کو چاہیے کہ وہ وہاں بسنے والی اقلیتوں کو تمام وہ حقوق دیں جو اسلام نے واضح کیے ہیں۔

Date: __/__/20__ Day: ______

سوال نمبر 3:

"اسلامی سیاسی نظام"

تعارف:

اسلام نے جس طرح سے زندگی کے ہر شعبے کے متعلق اصول و ضوابط اور نظام واضح کئے ہیں ویسے ہی اسلام نے ایک اسلامی ریاست کیلئے ایک مکمل اور جامع سیاسی نظام واضح کر دیا ہے جو عصر حاضر میں بھی سیاسی نظاموں کی خامیاں دور کرنے کیلئے موزوں ہے

"سیاست دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک قانون سازی اور دوسرا اپنے شہریوں کو خوش کرنا۔"

(ارسطو)

اسلامی سیاسی نظام کے اصول:

اسلام کے مطابق واضح کردہ اسلامی سیاسی نظام کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

14

Date: / /20 Day:

1) اقتدارِ اعلیٰ کا تصور:

اسلام نے اسلامی ریاست کے سیاسی نظام میں یہ واضح کر دیا ہے کہ اقتدارِ اعلیٰ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور لوگ اللہ کے نمائندوں کی حیثیت سے اسے اللہ کی قائم کردہ حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے

"The political system of Islam is authoritarian and is based on the idea that religious authority should have control over the state and people."

(Ibn Khaldum).

2) انسان بطور اللہ کا نائب:

اسلامی سیاسی نظام کے مطابق اسلامی ریاست میں انسان اللہ کا نائب ہوگا۔ اور اللہ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے اختیارات کا استعمال کرے گا۔

اسلام کے مطابق جو انسان حکمران بنے گا

Date: __/__/20 Day: ________

اس کی اطاعت لوگوں پر کرنا واجب ہے اگر وہ قرآن و سنت کے مطابق چلے۔

"اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تمہارا حکمران ہے اس کی بھی اطاعت کرو۔"
(القرآن)

اسلامی سیاسی نظام کے مطابق:

حاکمیت اعلیٰ ← اللہ تعالیٰ

4 خلیفہ/نائب ← انسان

رعایا ← عام لوگ

خلیفہ کی شرائط: (3

اسلام نے خلیفہ ہونے کی کچھ شرائط مقرر کی ہیں۔ ہر کوئی خلیفہ نہیں ہو سکتا مگر وہ جو ان شرائط پر پورا اترے۔

شاہ ولی اللہ کے مطابق شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

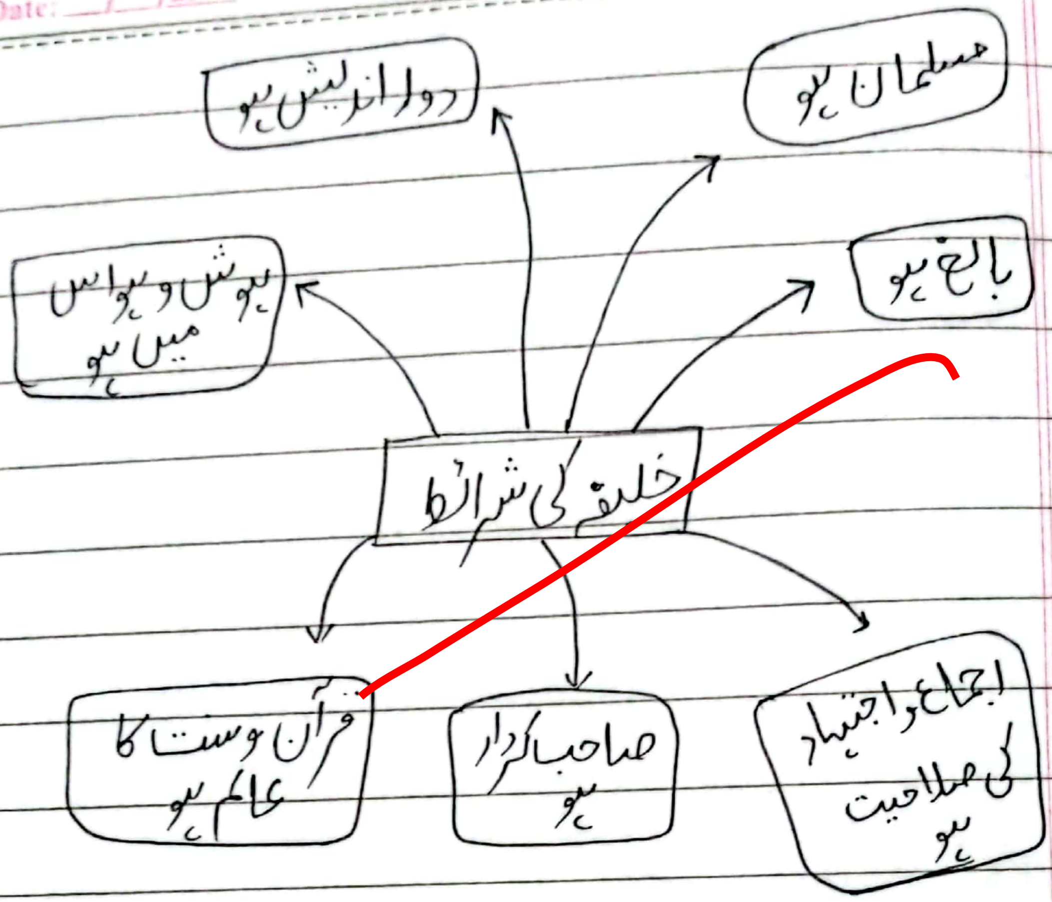

4) قرآن و سنت کے خلاف قانون سازی کی ممانعت:

اسلامی ریاست میں کوئی
ایسا قانون نہیں بن سکتا یہ لاگو ہو سکتا جو
اسلامی قوانین کے خلاف ہو۔

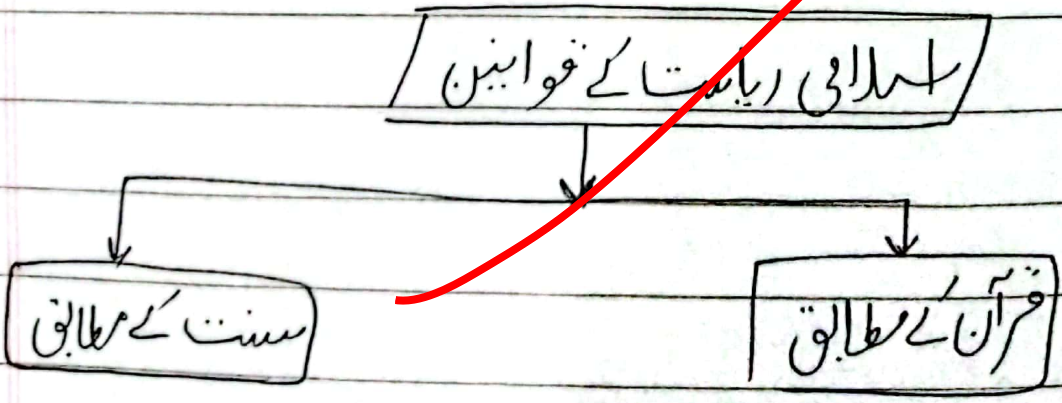

5) شوریٰ (مشاورتی مجلس):

اسلامی ریاست میں عوام معاملات باہمی مشاورت سے طے کیے جائیں سب کی رائے کا احترام کیا جائے گا۔

"مسلمان آپس کے معاملات مشورے سے طے کریں۔"
(سورۃ الشوریٰ)

جیسا کہ ڈاکٹر حمید اللہ نے فرمایا:

"مشاورت کی اہمیت و افادیت پر جتنی بات کی جائے کم ہے۔ قرآن مجید نے بار بار حکم دیا ہے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے مشاورت کرو معاملہ نجی ہو یا سرکاری۔"

اسی طرح رسول ﷺ نے غزوہ احزاب کے موقع پر مشاورت کے ساتھ فیصلہ فرمایا:

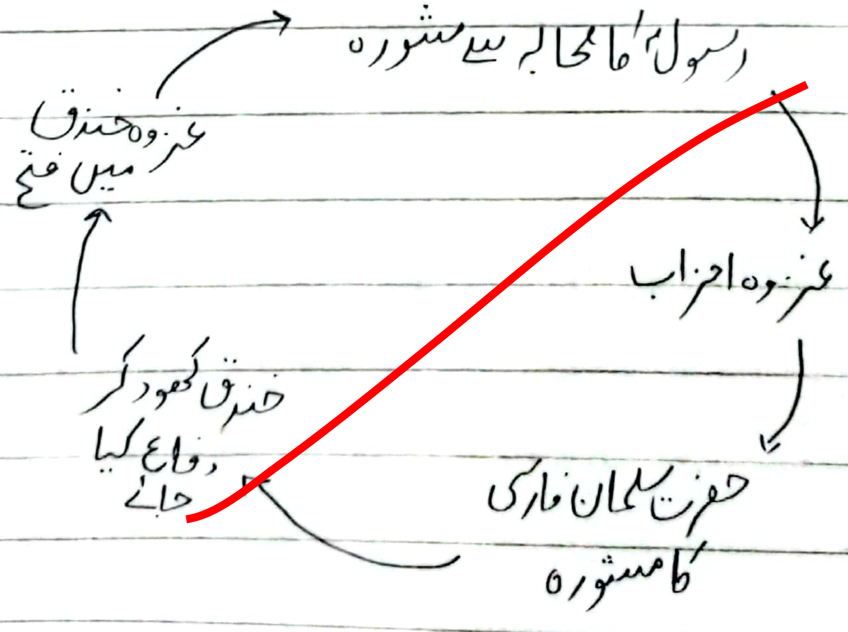

Date: __/__/20__

شوریٰ کی خصوصیات و ذمہ داریاں:

1۔ خلیفہ کا چناؤ
2۔ خلیفہ کا احتساب
3۔ اجماع کرنا

اسلامی سیاسی نظام کی خصوصیات:

اسلامی سیاسی نظام کے تحت بننے والی ریاست میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں:

1۔ ایثار و قربانی:

اسلامی سیاسی نظام کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے تحت قیام میں آنے والی ریاست میں ایثار و قربانی کا جذبہ پایا جاتا ہے۔

"اور ترجیح دیتے ہیں انھیں اپنی جانوں پر خواہ خود پر تنگی ہو۔" (القرآن)

2۔ مذہب اور سیاست کی ہم آہنگی:

اسلامی سیاسی نظام کے مطابق سیاست اور مذہب ایک

دوسرے سے جدا نہیں بلکہ مذہب کا
(4 رنگ سیاست میں نمایاں ہوتا ہے۔

بقول اقبال:

جدا ہو دیں سیاست سے
(5 تو رہ جاتی ہے چنگیزی

3. امر بالمعروف و نہی المنکر:

اسلامی سیاسی نظام میں اسلامی ریاست امر بالمعروف و نہی المنکر کا حکم دیتی ہے۔

اسلامی ریاست ← حکمرانوں کی ذمہ داری ←

↓

چار چیزوں کا نفاذ →

- نماز کا قیام
- زکوٰۃ کا قیام
- نیکی کا حکم
- برائی کی مخالفت

Date: __/__/20

4) مذہبی آزادی:

اسلامی سیاسی نظام میں اسلامی ریاست کے رہنے والوں تمام لوگوں کو مذہبی آزادی حاصل ہوتی ہے۔

5) سماجی انصاف:

اسلامی سیاسی نظام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ سماجی انصاف پر مبنی ہے۔

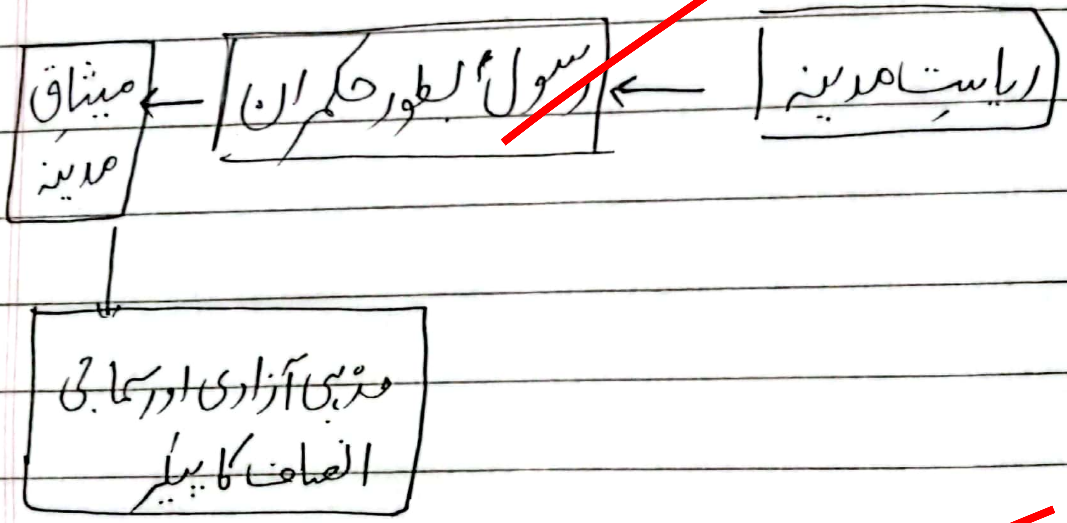

دورِ حاضر اور اسلامی سیاسی نظام

دورِ حاضر کے تمام سیاسی نظام آج مشکلات سے دوچار ہیں۔ سیاسی ماحول میں افراتفری کا عالم ہے۔ اگر

Date: __/__/20 Day: ______

مذکورہ بالا تمام خصوصیات اور اصول آج کے سیاسی نظاموں میں شامل کر دیئے جائیں تو عصر حاضر کے تمام مسائل کا حل ممکن ہے

مثلاً عصر حاضر میں دین کو سیاست سے علیحدہ کر کے اسکولرازم کی طرف سیاست ہے مگر دین کو شامل کر کے اس کا حل ممکن ہے۔

حاصل بحث:

اسلامی سیاسی نظام

آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے بھی قابل لاگو تھا اور آج بھی۔ موجودہ دور کے تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے سیاسی نظام اپنی مثال آپ ہے۔